راولاکوٹ آڈیشن کیلئے نصاب

سوال:"مُعاف کرو مُعافی پاؤ" سے متعلق سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرمان سنائیں؟

جواب) پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: رحم کیا کرو تم پر رحم کیا جائے گا اور مُعاف کرنا اِختیار کرو اللہ عزوجل تمہیں مُعاف فرمادے گا۔

سوال: حضور جانِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر جادو کس نے کیا تھا؟

جواب)"لَبِید بن اَعصَم" نے جادو کیا تھا۔

سوال: حَسَد کسے کہتے ہیں؟

جواب) کسی کی دینی یا دُنیاوی نعمت کے زَوال (یعنی اس سے چھن جانے) کی تمنا کرنا یا یہ خواہش کرنا کہ فُلاں شخص کو یہ یہ نعمت نہ ملے، اس کا نام "حسد" ہے

سوال: حَسَد کرنے والے اور جس سے حَسَد کیا جائے اُسے کیا کہتے ہیں؟

جواب) حَسَد کرنے والے کو "حاسِد" اور جس سے حَسَد کیا جائے اُسے "مَحسُود" کہتے ہیں۔

سوال: حَسَد کو ایک اور نام دیا گیا ہے، وہ نام بتائیں؟

جواب)"اُمُّ الاَمرَاض (یعنی بیماریوں کی ماں)"

سوال: سب سے پہلا گناہ کیا ہوا تھا؟ رب تعالیٰ کی پہلی نافرمانی کس گناہ کے ذریعے کی گئی تھی؟

جواب) حَسَد

سوال: سب سے پہلے حَسَد کس نے کیا تھا؟

جواب) شیطان نے

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال: جادو کسے کہتے ہیں؟

جواب) کسی شریر اور بدکار شخص کا مخصوص عمل کے ذریعے عام عادت کے خلاف کوئی کام کرنا جادو کہلاتا ہے۔

سوال: اُس شخص کا نام بتائیں جس نے سب سے پہلے آگ کی عبادت کی؟

جواب) قابیل (حضرت ہابیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کا قاتل

سوال: حضرت آدم علیہ السلام کے سب سے پہلے جو لڑکے اور لڑکی پیدا ہوئے اُن کا نام بتائیں؟

جواب) لڑکے کا نام: قابیل۔۔ لڑکی کا نام: اِقلیما

سوال: سب سے پہلے قتل کا طریقہ کس نے رائج کیا؟

جواب) قابیل

سوال: دنیا میں ہونے والے ہر قتل کا گناہ کس شخص کو بھی ملتا ہے؟

جواب) قابیل

سوال: نیت کرنا، سارے منہ پر ہاتھ پھیرنا، کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کا مسح کرنا۔۔ یہ کس چیز کے فرائض ہیں؟

جواب) یہ تیمم کے فرائض ہیں۔

سوال: غیبت سے بچنے کا آسان ترین ورد بتائیں؟

جواب) "بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد"

سوال: امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے "غیبت کی تباہ کاریاں" کتاب میں غیبت کے کتنے تفصیلی علاج تحریر فرمائے ہیں؟

جواب) غیبت کے تفصیلی 10 علاج

سوال: مفتی دعوتِ اسلامی حاجی فاروق عطاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی عمر وصال کے وقت کیا تھی؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب)تقریباً30سال

سوال:کتاب "غیبت کی تباہ کاریاں" میں "حساب میں آسانی" کے جو اسباب نقل کئے گئے ہیں وہ بتائیں؟

جواب)١)جو تمہیں محروم کرے تم اُسے عطا کرو اور ٢)جو تم سے قَطعِ تعلُّق کرے(یعنی تعلُّق توڑے)تم اس سے مِلاپ کرو اور ٣)جو تم پر ظُلم کرے تم اُس کو معاف کر دو

سوال:"غیبت کی تباہ کاریاں" کتاب میں "مُعزَّز کون" کے حوالے سے امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے کیا تحریر فرمایا ہے؟

جواب)حضرت سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام نے عرض کی:اے رب عزوجل!تیرے نزدیک کون سا بندہ زیادہ عزّت والا ہے؟فرمایا:وہ جو بدلہ لینے کی قدرت کے باوُجود مُعاف کر دے

سوال:حضرت آدم علیہ السلام کے کس بیٹے نے کس کا قتل کیا تھا؟

جواب)قابیل نے ہابیل کا قتل کیا تھا۔

سوال:"غیبت کی تباہ کاریاں" کتاب میں "غیبت پر اُبھارنے والی" کتنی چیزوں کا بیان ہے؟

جواب)16چیزوں کا بیان ہے۔

سوال:جنت میں کتنے اور کون کون سے دریا ہیں؟

جواب)جنت میں چار دریا ہیں۔ایک پانی کا،دوسرا دودھ کا،تیسرا شہد کا،چوتھا شراب کا

سوال:دنیا کی شراب اور جنت کی شراب میں کیا فرق ہو گا؟

جواب)دنیا کی شراب میں بدبُو،کڑواہٹ اور نشہ ہوتا ہے،پینے والے بے عقل ہو جاتے ہیں،آپے سے باہر ہو کر بیہودہ بکتے ہیں جبکہ جنت کی پاک شراب اِن سب باتوں سے پاک و منزّہ ہے۔

سوال:جنّتی جنت میں جو کچھ کھائیں گے کیا وہ سب دنیا کی طرح نجاست کی صورت میں نکلے گا؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب) جی نہیں! بلکہ ایک خوشبودار فرحت بخش ڈکار آئے گی، خوشبودار فرحت بخش پسینہ نکلے گا، سب کھانا ہضم ہو جائے گا اور ڈکار اور پسینے سے مشک کی خوشبو نکلے گی۔

سوال: جنتی جنّت میں کتنے سال کے دِکھیں گے؟

جواب) تیس (30) سال

سوال: پہلا اور دوسرا گروہ جو جنت میں داخل ہو گا، اُن کے چہرے کس طرح روشن ہونگے؟

جواب) پہلا گروہ جو جنت میں جائے گا، اُن کے چہرے ایسے روشن ہونگے جیسے چودھویں رات کا چاند۔ اور دوسرا گروہ جیسے کوئی نہایت روشن ستارہ

سوال: اگر جنتی آپس میں ملنا چاہیں گے تو کیا عالیشان کاروں اور گاڑیوں میں سواری کریں گے؟

جواب) بالکل نہیں! جنتی باہم ملنا چاہیں گے تو ایک کا تخت دوسرے کے پاس چلا جائے گا۔ اسی طرح اعلیٰ درجہ کی سواریاں اور گھوڑے لائے جائیں گے اور اُن پر سوار ہو کر جہاں چاہیں گے چلے جائیں گے۔

سوال: اللہ تعالیٰ کی طرف سے جنتیوں پر سب سے اعلیٰ انعام کیا ہو گا؟

جواب) جنتیوں کو دیدارِ الٰہی نصیب ہو گا۔

سوال: اللہ تعالیٰ جنتیوں کو اپنے دیدار سے فیضیاب کرنے کے لئے کہاں تجلّی فرمائے گا؟

جواب) رب عزوجل جنت کے باغوں میں سے ایک باغ میں تجلّی فرمائے گا۔

سوال: جنت میں ادنیٰ جنتی کو کیا انعام واکرام ملے گا؟

جواب) ادنیٰ جنتی کے لئے اَسّی (80) ہزار خادم اور بہتّر (72) بیبیاں ہوں گی، اور اُن کو ایسے تاج ملیں گے کہ اُس میں کا ادنیٰ موتی مشرق و مغرب کے درمیان روشن کر دے۔

سوال: جنتیوں کو کھانا کس طرح ملے گا؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب)جنتیوں کو جنت میں ہر قسم کے لذیذ سے لذیذ کھانے ملیں گے، جو چاہیں گے فوراً اُن کے سامنے موجود ہو گا۔

سوال: کیا جنتی جنت میں کھانا بھی پکائیں گے؟

جواب)جی نہیں! جنت میں جنتی جو چاہیں گے فوراً ان کے سامنے موجود ہو گا۔

سوال: دنیا اور آخرت کے درمیان ایک اور عالم ہے، اُسے کیا کہتے ہیں؟

جواب)عالمِ برزخ

سوال: عالمِ برزخ میں کون کب تک رہے گا؟

جواب)مرنے کے بعد اور قیامت سے پہلے تمام اِنس و جن کو حسبِ مراتب اُس میں رہنا ہوتا ہے۔

سوال: کیا مرنے کے بعد بھی روح کا تعلق انسان کے بدن کے ساتھ باقی رہتا ہے؟

جواب)جی ہاں! اگرچہ روح بدن سے جُدا ہو گئی، مگر بدن پر جو گزرے گی، رُوح ضرور اُس سے آگاہ ہو گی۔

سوال: "چاہِ زمزم" سے کیا مراد ہے؟

جواب)زمزم شریف کا کنواں

سوال: سجّین کیا ہے؟

جواب) جہنم کی ایک وادی کا نام ہے۔

سوال: کافروں کی خبیث روحیں کہاں رہتی ہیں؟

جواب) بعض کی اُن کے مرگھٹ (ہندوؤں کے مردے جلانے کی جگہ)، یا قبر پر، بعض کی چاہِ برہُوت میں (یمن میں ایک نالہ ہے)، بعض کی پہلی زمین سے ساتویں زمین تک، اور بعض کی اُس سے بھی نیچے سجّین میں۔

سوال: موت کے کیا معنیٰ ہیں؟

جواب)موت کے معنی روح کا جسم سے جدا ہو جانا ہیں، نہ یہ کہ روح مر جاتی ہے۔ جو روح کو فنا مانے بدمذہب ہے۔

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال: جو مسلمان شبِ جمعہ یا روزِ جمعہ یا رمضان مبارک کے کسی دن یا رات میں مرے گا، اُس کی کیا خاص فضیلت ہے؟

جواب) وہ نکیرین کے سوال اور عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔

سوال: حوضِ کوثر کا پانی کس طرح کا ہوگا؟

جواب) اس کا پانی دُودھ سے زیادہ سفید، شہد سے زیادہ میٹھا، اور مشک سے زیادہ پاکیزہ ہے۔

سوال: یہ میزان کیا ہے؟

جواب) وہ ترازو جس پر بروزِ قیامت لوگوں کے اعمال نیک و بد تولے جائیں گے۔

سوال: بروزِ قیامت آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو جو جھنڈا اعطا کیا جائے گا اُسے کیا کہتے ہیں؟

جواب) لواء الحمد

سوال: لواء الحمد کے نیچے کون کون ہوگا؟

جواب) تمام مومنین حضرت آدم علیہ السلام سے آخر تک سب اُسی کے نیچے ہوں گے۔

سوال: پُلِ صراط کہاں نصب کیا جائے گا؟

جواب) پُلِ صراط جہنم کی پشت پر نصب کیا جائے گا۔

سوال: جنت و دوزخ کے بارے میں ہمارا کیا عقیدہ ہونا چاہیے؟

جواب) جنت و دوزخ حق ہیں، ان کا انکار کرنے والا کافر ہے۔

سوال: قرآنِ پاک کی حفاظت کا ذمہ کس کے سپُرد ہے؟

جواب) قرآنِ پاک کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمے لیا ہے۔

سوال: جس طرح قرآنِ پاک مسلمانوں کا بچہ بچہ یاد کرلیتا ہے، کیا دیگر آسمانی کتابیں بھی اسی طرح حفظ کرلی جاتی

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

تھیں؟

جواب)جی نہیں! دیگر آسمانی کتابیں انبیاءہی کو زبانی یاد ہوتی تھیں۔یہ قرآنِ پاک کا معجزہ ہے کہ مسلمانوں کا بچہ بچہ یاد کرلیتا ہے۔

سوال: قرآن پاک کی کتنی قرأتیں سب سے زیادہ مشہور ہیں؟

جواب)سات(7) قرأتیں

سوال: ہمارے ملک میں کونسی قرأت رائج ہے؟

جواب) قرأتِ عاصم بروایتِ حفص

سوال: اولیاء کے دل میں بعض اوقات سوتے یا جاگتے میں کوئی بات القاء ہوتی ہے،اُسے کیا کہتے ہیں؟

جواب)اُس کو الہام کہتے ہیں۔

سوال: کیا آدمی عبادت وریاضت کے ذریعہ منصبِ نبوت حاصل کرسکتا ہے؟

جواب)جی نہیں! نبوت کسبی نہیں کہ آدمی عبادت وریاضت کے ذریعہ سے حاصل کرسکے،بلکہ نبوت محض عطائے الٰہی ہے۔

سوال: فقط انبیاء اور ملائکہ معصوم ہیں،ان کے علاوہ کوئی معصوم نہیں،اس سے کیا مراد ہے؟

جواب)اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے حفاظت کا وعدہ لیا ہوا ہے،جس کے سبب ان سے گناہ کا صادر ہونا شرعاً محال(ناممکن) ہے۔

سوال: کیا اکابر اولیاء بھی گناہوں سے پاک ہوتے ہیں؟

جواب)اکابر اولیاء کو اللہ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے،اُن سے گناہ ہوتا نہیں،مگر ہو تو شرعاً محال بھی نہیں۔

سوال: کیا اولیائے کرام کو بھی علمِ غیب ہوتا ہے؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب)جی ہاں!اولیائے کرام کو علمِ غیب عطائی ہوتا ہے، مگر بواسطہ انبیاء کے۔

سوال:کسی نبی کی ادنیٰ توہین یا تکذیب کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب)کسی نبی کی ادنیٰ توہین یا تکذیب کفر ہے۔

سوال:مباح کی تعریف بتائیں؟

جواب)وہ جس کا کرنا اور نہ کرنا یکساں ہو۔

سوال:وضو میں کنپٹی دھونے کا کیا حکم ہے؟

جواب)اس کا دھونا فرض ہے،ہاں اس حصہ میں جتنی جگہ داڑھی کے گھنے بال ہوں وہاں بالوں کا اور جہاں بال نہ ہوں یا گھنے ہوں تو جلد کا دھونا فرض ہے۔

سوال:نَتھ کے سوراخ میں کب پانی بہانا فرض ہے اور کب ضروری نہیں؟

جواب)نَتھ کا سوراخ اگر بند نہ ہو تو اس میں پانی بہانا فرض ہے،اگر تنگ ہو تو پانی ڈالنے میں نتھ کو حرکت دے ورنہ ضروری نہیں۔

سوال:اگر کُہنیوں سے ناخن تک کوئی جگہ ذرّہ بھر بھی دھلنے سے رہ جائے تو وضو ہو جائے گا؟

جواب)جی نہیں!وضو نہ ہو گا۔

سوال:اگر کسی کی پانچ کے بجائے چھ انگلیاں ہیں تو اب کتنی انگلیوں کا دھونا فرض ہے؟

جواب)سب کا دھونا فرض ہے۔

سوال:قضائے حاجت کے وقت باتیں کرنا کیسا ہے؟

جواب: قضائے حاجت کے وقت اور بیت الخلاء میں باتیں کرنا مکروہ تحریمی ہے،لہذا اس سے بھی بچا جائے۔(حدیقہ ندیہ،ج ۲،ص ۳۱۱)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مکی مدنی سلطان رحمتِ عالمیان انے ارشاد فرمایا:"جب دو شخص قضائے حاجت کو جائیں تو پردہ کرلیں اور باتیں نہ کریں کیونکہ ایسے موقع پر باتیں کرنا اللہ کو سخت ناپسند ہے۔"(جنت کی دو چابیاں، ص69)

سوال: قرآن سنتے وقت گفتگو کرنا کیسا ہے؟

جواب: فتاویٰ رضویہ (جلد دہم، ص١٦٧) میں ہے، "جب بلند آواز سے قرآن پاک پڑھا جائے تو حاضرین پر سننا فرض ہے جبکہ وہ مجمع سننے کی غرض سے حاضر ہو، ورنہ ایک کا سننا کافی ہے۔ اگرچہ دوسرے لوگ کام میں ہوں۔"(جنت کی دو چابیاں، ص69)

سوال: خطبے کے وقت باتیں کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: علامہ علاؤالدین حصکفی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:"خطبہ میں کھانا پینا، کلام کرنا اگرچہ سبحان اللہ کہنا، سلام کا جواب دینا یا نیکی کی بات بتانا حرام ہے۔"(جنت کی دو چابیاں، ص68)

سوال: نرمی کی فضیلت سے متعلق پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا کیا فرمان ہے؟

جواب: ام المومنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"نرمی جس چیز میں ہوتی ہے اسے زینت بخشتی ہے اور جس چیز سے نرمی چھین لی جاتی ہے اسے عیب دار کر دیتی ہے۔"(جنت کی دو چابیاں، ص67)

سوال: لوگوں کو گناہوں پر ابھارنے کا کیا وبال ہے؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب: لوگوں کو گناہوں پر ابھارنا اپنے سر پر گناہوں کا انبار لادنے کے مترادف ہے جیسا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جس نے کسی کو گمراہی کی دعوت دی اسے اس گمراہی کی پیروی کرنے والوں کے برابر گناہ ہو گا اور ان کے گناہوں میں کمی نہ ہو گی۔ (جنت کی دو چابیاں، ص66)

سوال: دورخی اختیار کرنے سے کیا مراد ہے اور اس کی مذمت سے متعلق حدیث پاک میں کیا آیا؟

جواب: اسے دوغلا پن بھی کہا جاتا ہے، اس سے مراد یہ ہے کہ انسان دو دشمنوں کے درمیان لگائی بجھائی کرے یعنی جس کے پاس جائے اسی کی حمایت میں بولے۔ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو دنیا میں دوغلا پن اختیار کرے تو روزِ قیامت اسکی آگ کی دو زبانیں ہو نگی۔" (جنت کی دو چابیاں، ص64)

سوال: بلاحاجت سوال کرنے کا شریعت میں کیا حکم ہے؟ اور اس سے متعلق حدیث پاک میں کیا آیا؟

جواب: بلاحاجت کسی بھی مسلمان کو سوال کرنے (یعنی بھیک مانگنے) کی شریعت کی جانب سے اجازت نہیں ہے۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "آدمی ہمیشہ لوگوں سے بھیک مانگتا رہے گا یہاں تک کہ قیامت کے دن وہ اس حالت میں آئے گا کہ اس کے منہ پر گوشت کی بوٹی نہ ہو گی ،نہایت بے آبرو ہو کر آئے گا۔" (جنت کی دو چابیاں، ص62)

سوال: ایک دوسرے کے راز فاش کرنے کی مذمت سے متعلق حدیث پاک میں کیا آیا؟

جواب: زبان کی ایک آفت لوگوں کے راز فاش کرنا بھی ہے اور یہ ایک طرح کی خیانت ہے جو کہ ممنوع ہے کیونکہ اس سے اس شخص کو تکلیف پہنچتی ہے جس کا راز فاش کیا جائے۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سرورِ

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"جب دو شخص آپس میں ایک دوسرے کو رازداں بنائیں تو ایک کیلئے دوسرے کا وہ راز فاش کرنا جائز نہیں جسکا فاش ہونا پہلے کو ناگوار گزرے"(جنت کی دو چابیاں، ص 61)

سوال: گانے گانے کا کیا حکم ہے نیز حدیث پاک میں اس کی کیا وعید آئی؟

جواب: امام اہل سنت الشاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن نے ساز کے ساتھ گائے جانے والا مروّجہ گانے کو حرام قرار دیا ہے۔ حضرت ابواُمامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"جب بندہ گاتا ہے اللہ اس پر دو شیطان مسلط کر دیتا ہے جو اسکے کندھوں پر بیٹھ کر اس کے چپ ہونے تک اپنی ایڑھیوں سے اس کے سینے پر مارتے رہتے ہیں۔(جنت کی دو چابیاں، ص59)

سوال: مسجد میں دنیاوی باتیں کرنے کی مذمت سے متعلق حدیث پاک میں کیا آیا؟

جواب: حضرتِ سیدنا حسن بصری رضی اللہ عنہ سے بطریق مرسل روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :"ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ لوگ مسجدوں کے اندر دنیا کی باتیں کریں گے تو اس وقت تم ان لوگوں کے پاس نہ بیٹھنا۔ خدائے تعالٰی کو ان لوگوں کی کچھ پروا نہیں۔"(جنت کی دو چابیاں، ص58)

سوال: شیر خوار بچہ نے اگر دودھ ڈال دیا تو کس صورت میں نجس ہے اور کس صورت میں پاک؟

جواب) اگر وہ دودھ منہ بھر ہے تو نجس ہے، درہم سے زیادہ جگہ میں جس چیز کو لگ جائے ناپاک کر دے گا لیکن اگر یہ دودھ معدہ سے نہیں آیا بلکہ سینہ تک پہنچ کر پلٹ آیا تو پاک ہے۔

سوال: اگر درمیانِ وُضو کسی عُضو کے دھونے میں شک واقع ہو تو وہ عُضو دوبارہ دھویا جائے گا یا نہیں؟

جواب) اگر یہ زندگی کا پہلا واقعہ ہے تو اسکو دھولے اور اگر اکثر شک پڑا کرتا ہے تو اسکی طرف اِلتفات نہ کرے۔

سوال: کوئی عُضو دھونے سے رہ گیا، مگر معلوم نہیں کہ کون سا عُضو تھا تو اب کیا کرے؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب)اگر یاد ہے کہ کوئی عُضو دھونے سے رہ گیا، مگر معلوم نہیں کہ کون سا عُضو تھا تو بایاں پاؤں دھولے۔

سوال: غُسل میں ناک میں پانی ڈالنے کا حکم بیان کریں؟

جواب)ناک میں پانی ڈالنا فرض ہے۔

سوال: غسل کے دوران ناک میں پانی کس طرح ڈالا جائے گا؟

جواب)پانی اسطرح ڈالا جائے گا کہ دونوں نتھنوں میں جہاں تک نَرم جگہ ہے دُھل جائے کہ پانی کو سُونگھ کر اوپر چڑھائے، بال برابر جگہ بھی دھلنے سے رہ نہ جائے ورنہ غُسل نہ ہو گا۔ناک کے اندر رِینٹھ سُوکھ گئی ہے تو اس کا چُھڑانا فرض ہے، نیز ناک کے بالوں کا دھونا بھی فرض ہے۔

سوال: کب کب نہانا سنّت ہے؟

جواب)جُمعہ، عید، بقر عید، عرفہ کے دن اور احرام باندھتے وقت نہانا سنّت ہے۔

سوال: جس کو نہانے کی ضرورت ہو اُس پر کیا کیا چیزیں حرام ہیں؟

جواب)مسجد میں جانا، طواف کرنا، قرآن مجید چھونا، بے چھوئے دیکھ کر یا زبانی پڑھنا، کسی آیت کا لکھنا، آیت کا تعویذ لکھنا یا ایسا تعویذ چھونا یا ایسی انگوٹھی چھونا یا پہننا جیسے مُقطّعات کی انگوٹھی وغیرہ۔۔۔یہ سب حرام ہیں۔

سوال: اگر قرآنِ پاک جُزدان میں ہو تو غسل نہ ہونے کی حالت میں جزدان پر ہاتھ لگا سکتے ہیں؟

جواب)جُزدان پر ہاتھ لگانے میں حَرَج نہیں۔

سوال: بے وُضو شخص قرآنِ مجید یا اس کی کسی آیت کو بے چھوئے زبانی یا دیکھ کر پڑھ سکتا ہے؟

جواب)بے چھوئے زبانی یا دیکھ کر پڑھے تو کوئی حَرَج نہیں۔

سوال: کیا بے وُضو اور جنبی اور حَیض والی فقہ و تفسیر و حدیث کی کتابیں چھو سکتے ہیں؟

جواب)ان سب کو یہ کتابیں چھونا مکروہ ہے اور اگر ان کو کسی کپڑے سے چُھوا اگرچہ اس کو پہنے یا اوڑھے ہوئے ہو تو

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

حَرَج نہیں مگر مَوضَعِ آیت پر ان کتابوں میں بھی ہاتھ رکھنا حرام ہے۔

سوال: کس کس پانی سے وُضو جائز ہے؟

جواب) مینھ، ندی، نالے، چشمے، سمندر، دریا، کوئیں اور برف، اولے کے پانی سے وُضو جائز ہے۔

سوال "غیبت کی تباہ کاریاں" کتاب کی اشاعت کس سال میں ہوئی؟

جواب) رمضان المبارک ۱٤۳۰ھ، ستمبر 2009ئ

سوال: کتاب "غیبت کی تباہ کاریاں" فیضانِ سنّت کی کونسی جلد کا ایک باب ہے؟

جواب) فیضانِ سنّت "جلد 2" کا ایک باب ہے۔

سوال: امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی تحریر کردہ کتاب "غیبت کی تباہ کاریاں" میں کتنے صفحات ہیں؟

جواب) تقریباً 504 صفحات

سوال: مُہلکات یعنی ہلاکت میں ڈالنے والی چیزوں جیسا کہ جھوٹ، غیبت، چغلی، بہتان وغیرہ کے بارے میں ضروری معلومات حاصل کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب) ان چیزوں کے بارے علم حاصل کرنا "فرض" ہے تاکہ ان گناہوں سے بچا جاسکے۔

سوال: ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو، اس بارے میں اللہ تعالیٰ قرآنِ پاک کے کس پارے کی کس سورت میں کیا ارشاد فرماتا ہے؟

جواب) اللہ تعالیٰ پارہ 26، سورۃ الحجرات میں ارشاد فرماتا ہے، ترجمہ کنزالایمان: اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو۔ کیا تم میں کوئی پسند رکھے گا کہ اپنے مرے بھائی کا گوشت کھائے؟ تو یہ تمہیں گوارا نہ ہو گا۔

سوال: غیبت کرنے والے کو جہنم میں کیا کھانے پڑیگا؟

جواب) غیبت کرنے والے کو جہنم میں مُردار کھانے پڑیگا۔

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال:غیبت کرنے والا قیامت میں کس شکل میں اُٹھے گا؟

جواب)کتّے کی شکل میں

سوال:"غیبت کی تعریف بہارِ شریعت میں"کیا کی گئی ہے؟

جواب)حضرت علامہ مولینٰا مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ نے غیبت کی تعریف اس طرح بیان کی:"کسی شخص کے پوشیدہ عیب کو اس کی برائی

کرنے کے طور پر ذکر کرنا"۔

سوال:امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے "بیٹھک سے اُٹھ کر جانے والے کی غیبت"کی کتنی مثالیں تحریر فرمائی ہیں؟

جواب)16مثالیں

سوال:غیبت اور بہتان میں کیا فرق ہے؟

جواب)پیارے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:(غیبت یہ ہے کہ)تم اپنے بھائی کا اِس طرح ذکر کرو جسے وہ ناپسند کرتا ہے، عرض کی گئی:اگر وہ بات اس میں موجود ہو تو؟فرمایا:جو بات تم کہہ رہے ہو اگر وہ اُس میں موجود ہو تو تم نے اس کی غیبت کی اور اگر اس میں نہ ہو تو تم نے اُس پر بہتان باندھا۔

سوال:مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ غیبت اور بہتان میں کس طرح فرق بیان کرتے ہیں؟

جواب)آپ علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:غیبت سچے عیب بیان کرنے کو کہتے ہیں اور بہتان جُھوٹے عیب بیان کرنے کو۔

سوال:جسمانیت میں غیبت کی کچھ مثالیں دیں؟

جواب)اندھا، لنگڑا، گنجا، ٹِھگنا، لمبا، کالا، اور زردو غیرہ کہنا۔

سوال:دین میں غیبت کی کچھ مثالیں سنائیں؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب)فاسِق، چور، خائن، ظالم، نَماز میں سُستی کرنے والااور والِدَین کانافرمان وغیرہ کہنا۔

سوال: پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم معراج کی رات میں ایسی عورتوں اور مَردوں کے پاس سے گزرے جو اپنی چھاتیوں کے ساتھ لٹک رہے تھے، بتائیں وہ کون لوگ تھے؟

جواب)وہ لوگ منہ پر عیب لگانے والے اور پیٹھ پیچھے برائی کرنے والے تھے۔

سوال: شبِ معراج پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جب ایسی قوم کے پاس سے گزرے جو اپنے چہروں اور سینوں کو تانبے کے ناخنوں سے نوچ رہے تھے تو پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کس سے کیا سوال کیا؟

جواب) آپ علیہ السلام نے جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا: یہ لوگ ہیں؟ کہا: یہ لوگوں کا گوشت کھاتے (یعنی غیبت کرتے) تھے اور اُن کی عزّت خراب کرتے تھے۔

سوال: نابالغ بچوں کی غیبت کس طرح کی جاتی ہے؟

جواب)بلا مصلحتِ شَرَعی اپنے بچوں کو پیچھے سے ضِدّی، شرارتی، ماں باپ کانافرمان وغیرہ کہہ کر۔

سوال: چھوٹے بچے کی غیبت کی کچھ مثالیں دیں؟

جواب) ۱)اتنابڑاہو گیامگر تمیز نہیں آئی ۲) چھوٹا پڑھائی میں بہت ذہین ہے مگر بڑا 18 سال کا ہوا ابھی تک کُند ذِہن ہے ۳)بہت چِڑچِڑاہو گیاہے ٤)ماں کو بہت تنگ کرتا ہے ٥)بڑی بچی نے چھوٹی والی کو بال کھینچ کر گرادیا۔

سوال: کسی مسلمان کی بے عزتی کرنے کے بارے میں ہمارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کیاارشاد فرماتے ہیں؟

جواب)فرمانِ مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم: بے شک کسی مسلمان کی ناحق بے عزتی کرنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔

سوال: پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان کی روشنی میں بتائیں کہ کامل مسلمان کون ہوتا ہے؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب) آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں: مسلمان وہ ہے کہ اس کے ہاتھ اور زَبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

سوال: حضرت سیدنا فقیہ ابو اللیث سمرقندی علیہ الرحمہ کے فرمان کے مطابق بتائیں کہ وہ تین لوگ کون ہیں جن کی دُعا قبول نہیں ہوتی؟

جواب) ۱) جو مالِ حرام کھاتا ہے ۲) جو بکثرت غیبت کرتا ہو ۳) جو کہ مسلمانوں سے حسد رکھتا ہو۔

سوال: تکبّر کسے کہتے ہیں؟

جواب) اپنے سے کسی کو حقیر جاننا "تکبُّر" ہے۔

سوال: امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے "غیبت کی تباہ کاریاں" کتاب میں "جنّت پانے کے تین نسخے" کیا تحریر فرمائے ہیں؟

جواب) جو تم سے قَطعِ تعلُّق کرے (یعنی تعلق توڑے) تم اُس سے مِلاپ کرو ۲) جو تمہیں محروم کرے تم اُسے عطا کرو اور ۳) جو تم پر ظلم کرے تم اُسکو معاف کردو۔

سوال: بسم اللہ کہنا کب کفر ہے؟

جواب) حرامِ قطعی کام سے پہلے بسم اللہ کہنا کفر ہے چنانچہ فتاوٰی عالمگیری میں ہے: شراب پیتے وَقت، زِنا کرتے وَقت یا جُوا کھیلتے وقت بسم اللہ کہنا کفر ہے۔

سوال: امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے "غیبت کی تباہ کاریاں" کتاب میں "علماء کی غیبت" کی کتنی مثالیں تحریر فرمائی ہیں؟

جواب) 11 مثالیں

سوال: جاہل کو عالِم سے بہتر جاننا کیسا ہے؟

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جواب) اگر علمِ دین سے نفرت کے سبب جاہل کو عالِم سے بہتر سمجھتا ہے تو یہ کفر ہے، فُقَہائے کرام علیہم الرحمہ فرماتے ہیں: اس طرح کہنا: "علم سے جَہالت بہتر ہے یا عالم سے جاہل اچھا ہوتا ہے، "کُفر ہے۔ (جبکہ علمِ دین کی توہین مقصود ہو)

سوال: دینی طالبِ علم یا عالمِ دین کو بَنَظرِ حقارت کُنویں کا مَینڈک کہنا کیسا ہے؟

جواب) کُفر ہے۔

سوال: یہ کہنا کیسا کہ اللہ عزوجل نے دین کو آسان اُتارا تھا مگر مولویوں نے مشکل بنا دیا؟

جواب) یہ عُلَماء کی توہین کی وجہ سے کُلِّیۃً کفر ہے۔ کیونکہ فُقہائے کرام علیہم الرحمہ فرماتے ہیں: اَشراف (ساداتِ کرام) اور عُلَماء کی تَحقیر (انہیں گھٹیا جاننا) کُفر ہے۔

سوال: "عالم سارے ظالم" یہ مقُولہ کیسا ہے؟

جواب) مُطلقاً عُلماء حقہ کے بارے میں ایسا جملہ کہنا کفر ہے۔

سوال: "غیبت کی تباہ کاریاں" کتاب میں کینسر کے دو علاج کونسے نقل کئے گئے ہیں؟

جواب) ۱) پِسا ہوا کالا زِیرہ تین تین گرام دن میں تین مرتبہ پانی سے استعمال کیجئے ۲) روزانہ چٹکی بھر پسی ہوئی خالِص ہلدی کھانے سے ان شاءاللہ عزوجل کبھی کینسر نہیں ہو گا۔

سوال: جُوا کی تعریف بتائیں؟

جواب) حضرت میر سید شریف جُرجانی قدس سرہ الربانی لکھتے ہیں: ہر وہ کھیل جس میں یہ شرط ہو کہ مغلوب (یعنی ناکام ہونے والے) کی کوئی چیز غالِب (یعنی کامیاب ہونے والے) کو دی جائے گی یہ "قِمار" (یعنی جوا) ہے۔

سوال: "غیبت کی تباہ کاریاں" کتاب میں جوئے کی کتنی صورتیں ہیں؟

جواب) 6 صورتیں لکھی ہیں۔

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

سوال:"غیبت کی تباہ کاریاں"کتاب میں کتنے مُردوں کی سنسنی خیز حکایات نقل کی گئی ہیں؟

جواب)6مُردوں کی

سوال:"غیبت کی تباہ کاریاں"کتاب میں جو6مُردوں کی حکایات نقل کی گئی ہیں اُن میں سے پہلی حکایت کا موضوع بتائیں؟

جواب)"آگ کا کُرتا"

کلام کا نصاب

(1)ہم خاک ہیں اور خاک ہی ماویٰ ہے ہمارا

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

ہم خاک ہیں اور خاک ہی ماوا ہے ہمارا

ہم[۱] خاک ہیں اور خاک ہی مَاوا ہے ہمارا
خاکی تو وہ آدم جد اَعلیٰ ہے ہمارا

اللہ ہمیں خاک کرے اپنی طلب میں
یہ خاک تو سرکار سے تمغا ہے ہمارا

جس خاک پہ رکھتے تھے قدم سیِّد عالم
اُس خاک پہ قرباں دلِ شیدا ہے ہمارا

خم ہوگئی پشتِ فلک اس طعنِ زَمیں سے
سن ہم پہ مَدینہ ہے وہ رتبہ ہے ہمارا

اس نے لقبِ خاک شہنشاہ سے پایا
جو حیدرِ کرّار کہ مولیٰ ہے ہمارا

۱: دَر ردِّ مبتدعی کہ بعض علمائے کرام را نسبت بہ پیرِ خود گفتہ بُود۔ چہ نسبت خاک را باعالَمِ پاک ۱۲۔

اے مدّعیو! خاک کو تم خاک نہ سمجھے
اس خاک میں مدفوں شہِ بطحا ہے ہمارا

ہے خاک سے تعمیر مزارِ شہِ کونین
معمور اِسی خاک سے قبلہ ہے ہمارا

ہم خاک اڑائیں گے جو وہ خاک نہ پائی
آباد رؔضا جس پہ مدینہ ہے ہمارا

❁❁❁❁❁

حضرت ابوابراہیم تجیبی علیہ رحمۃ اللّٰہ الغنی کا فرمان ہے: ''ہر مومن پر واجب ہے کہ جب وہ رحمت عالم صلّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کا ذکر کرے یا اسکے سامنے آپ کا ذکر کیا جائے تو وہ پر سکون ہو کر نیاز مندی و عاجزی کا اظہار کرے اور اپنے قلب میں آپ کی عظمت اور ہیبت وجلال کا ایسا ہی تاثر پیدا کرے جیسا کہ آپ صلّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کے رو برو حاضر ہونے کی صورت میں آپ کے جلال وہیبت سے متاثر ہوتا۔'' (الشفا ء، ج ۲، ص ۳۲)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(2)خراب حال کیادل کو پر ملال کیا

معروضہ بعد واپسی زیارتِ مطہرہ بار اوّل ۱۲۹۶ھ

خراب حال کیا دِل کو پُرمَلال کیا
تمہارے کُوچہ سے رُخصت کیا نِہال کیا

نہ رُوئے گُل ابھی دیکھا نہ بُوئے گُل سُونگھی
قضا نے لا کے قفس میں شکستہ بال کیا

وہ دل کہ خوں شدہ ارماں تھے جس میں مل ڈالا
فُغاں کہ گورِ شہیداں کو پائمال کیا

یہ رائے کیا تھی وہاں سے پلٹنے کی اے نفس
سِتم گر اُلٹی چُھری سے ہمیں حلال کیا

یہ کب کی مجھ سے عداوت تھی تجھ کو اے ظالم
چُھڑا کے سنگِ درِ پاک سر وَبال کیا

چمن سے پھینک دیا آشیانۂ بلبل
اُجاڑا خانۂ بے کس بڑا کمال کیا

ترا ستم زدہ آنکھوں نے کیا بگاڑا تھا
یہ کیا سمائی کہ دُور ان سے وہ جمال کیا

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

حضور اُن کے خیالِ وطن مٹانا تھا
ہم آپ مِٹ گئے اچھا فراغ بال کیا

نہ گھر کا رکھا نہ اس دَر کا ہائے ناکامی
ہماری بے بسی پر بھی نہ کچھ خیال کیا

جو دِل نے مَر کے جلایا تھا منّتوں کا چراغ
سِتَم کہ عرض رہِ صرصر زَوال کیا

مَدینہ چھوڑ کے وِیرانہ ہند کا چھایا
یہ کیسا ہائے حواسوں نے اِختلال کیا

تُو جس کے واسطے چھوڑ آیا طیبہ سا محبوب
بتا تو اس ستم آرا نے کیا نہال کیا

اَبھی اَبھی تو چمن میں تھے چہچہے ناگاہ
یہ دَرد کیسا اُٹھا جس نے جی نڈھال کیا

الٰہی سُن لے رضاؔ جیتے جی کہ مولیٰ نے
سگانِ کوچہ میں چہرہ مرا بحال کیا

❀❀❀❀❀

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(3)بندہ ملنے کو قریب حضرت قادر گیا

بندہ ملنے کو قریبِ حضرت قادر گیا

بندہ ملنے کو قریب حضرتِ قادر گیا
لمعۂ باطن میں گمنے جلوۂ ظاہر گیا

تیری مرضی پاگیا سورج پھرا اُلٹے قدم
تیری اُنگلی اُٹھ گئی مہ کا کلیجا چر گیا

بڑھ چلی تیری ضیا اَندھیر عالم سے گھٹا
کھل گیا گیسو ترا رحمت کا بادل گھر گیا

بندھ گئی تیری ہوا ساوہ میں خاک اُڑنے لگی
بڑھ چلی تیری ضیا آتش پہ پانی پھر گیا

تیری رَحمت سے صَفِیُّ اللّٰہ[1] کا بیڑا پار تھا
تیرے صدقے سے نَجِیُّ اللّٰہ[2] کا بجرا تر گیا

تیری آمد تھی کہ بیتُ اللّٰہ مُجرے کو جھکا
تیری ہیبت تھی کہ ہر بُت تھرتھرا کر گر گیا

---

[1]: حضرت آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام۔ (مکتبہ حامدیہ)
[2]: حضرت نوح عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام۔ (مکتبہ حامدیہ)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

مومن اُن کا کیا ہوا اللّٰہ اس کا ہوگیا
کافر اُن سے کیا پھرا اللّٰہ ہی سے پھر گیا

وہ کہ اُس دَر کا ہُوا خَلقِ خدا اُس کی ہوئی
وہ کہ اس دَر سے پھرا اللّٰہ اُس سے پھر گیا

مجھ کو دِیوانہ بتاتے ہو میں وہ ہشیار ہوں
پاؤں جب طوفِ حرم میں تھک گئے سر پھر گیا

رَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْن آفت میں ہُوں کیسی کروں
میرے مولیٰ میں تو اِس دل سے بلا میں گھر گیا

میں ترے ہاتھوں کے صدقے کیسی کنکریاں تھیں وہ
جن سے اتنے کافروں کا دَفعتاً مُنھ پھر گیا

کیوں جنابِ بُوہُریرہ[1] تھا وہ کیسا جامِ شِیر
جس سے سَتّر صَاحبوں کا دودھ سے مُنھ پھر گیا

واسطہ پیارے کا ایسا ہو کہ جوسُنّی مَرے
ق
یُوں نہ فرمائیں ترے شاہد کہ وہ فاجر گیا

---

[1]: حضرت عبدالرحمٰن مشہور راویٔ حدیث وسرخیل اصحابِ صفہ۔ (مکتبہ حامدیہ)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

عرش پر دُھومیں مچیں وہ مومن صالح مِلا
فرش سے ماتم اُٹھے وہ طیّب و طاہر گیا

اللہ اللہ یہ عُلُوِّ خاصِ عبدیت رضاؔ
بندہ ملنے کو قریب حضرتِ قادِر گیا

ٹھوکریں کھاتے پھرو گے اُن کے دَر پر پڑ رہو
قافلہ تو اے رضاؔ اوّل گیا آخر گیا

❁❁❁❁❁

کامل ایمان

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلَّی اللہ تعالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اسکے نزدیک اسکے باپ اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے بڑھ کر محبوب نہ ہوجاؤں۔ (صحیح البخاری، کتاب الایمان، باب حب الرسول من الایمان، الحدیث: ١٥، ج١، ص١٧)

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(4) نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا

نعمتیں بانٹتا جس سَمت وہ ذِیشان گیا
ساتھ ہی مُنشیِ رحمت کا قلم دَان گیا

لے خبر جلد کہ غیروں کی طرف دِھیان گیا
میرے مولیٰ مِرے آقا ترے قربان گیا

آہ وہ آنکھ کہ ناکامِ تمنّا ہی رہی
ہائے وہ دِل جو ترے دَر سے پُر اَرمان گیا

دِل ہے وہ دِل جو تری یاد سے مَعمور رہا
سر ہے وہ سر جو ترے قدموں پہ قربان گیا

اُنھیں جانا اُنھیں مانا نہ رکھا غیر سے کام
لِلّٰہِ الْحَمْد میں دُنیا سے مسلمان گیا

اَور تم پر مِرے آقا کی عنایت نہ سہی
نَجدیو! کلمہ پڑھانے کا بھی اِحسان گیا

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

آج لے اُن کی پناہ آج مدد مانگ اُن سے
پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

اُف رے مُنکِر یہ بڑھا جوشِ تَعَصُّب آخر
بھیڑ میں ہاتھ سے کمبخت کے اِیمان گیا

جان و دل ہوش و خِرَد سب تو مدینے پہنچے
تم نہیں چلتے رضاؔ سارا تو سامان گیا

❁❁❁❁❁

اَشک جاری ہوجاتے

ذِکرِ رسول کے وقت صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم پر رِقّت طاری ہوجاتی اور اَشک جاری ہوجاتے چنانچہ حضرت سیدنا عبداللّٰہ ابن عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا جب رسول اللّٰہ صلّی اللّٰہ تعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کا تذکرہ فرماتے تھے تو آنکھوں سے آنسو رَواں ہوجاتے تھے۔

(الطبقات الکبری لابن سعد،تذکرۃ عبد اللّٰہ بن عمر بن خطاب،ج٤،ص١٢٧، دار الکتب العلمیۃ بیروت) کاش! ہمیں بھی یہ سعادت نصیب ہوجاتی!

رونے والی آنکھیں مانگو، رونا سب کا کام نہیں
ذکرِ محبت عام ہے لیکن سوزِ محبت عام نہیں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(5)زہے عزت و اعتلائے محمد

زھے عزّت و اِعتلائے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلّم

زہے عزّت و اِعتلائے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم
کہ ہے عرشِ حق زیرِ پائے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم

مکاں عرش اُن کا فلک فرش اُن کا
مَلَک خادمانِ سَرائے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم

خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالَم
خدا چاہتا ہے رضائے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم

عجب کیا اگر رحم فرما لے ہم پر
خدائے مُحَمَّد برائے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم

مُحَمَّد برائے جنابِ اِلٰہی!
جنابِ اِلٰہی برائے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم

بسی عطرِ محبوبیِ کبریا سے
عبائے مُحَمَّد قبائے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم

بہم عہد باندھے ہیں وصلِ ابد کا
رضائے خدا اور رضائے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم

دمِ نزع جاری ہو میری زباں پر
مُحَمَّد مُحَمَّد خدائے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

عصائے کلیم اژدہائے غضب تھا
گِروں کا سہارا عصائے مُحَمَّد صَلَّی اللہ تعَالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم

میں قربان کیا پیاری پیاری ہے نسبت
یہ آنِ خدا وہ خدائے مُحَمَّد صَلَّی اللہ تعَالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم

مُحَمَّد کا دم خاص بہرِ خدا ہے
سِوائے محمد برائے مُحَمَّد صَلَّی اللہ تعَالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم

خدا اُن کو کِس پیار سے دیکھتا ہے
جو آنکھیں ہیں محوِ لِقائے مُحَمَّد صَلَّی اللہ تعَالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم

جلو میں اِجابت خواصی میں رحمت
بڑھی کس تُزُک سے دُعائے مُحَمَّد صَلَّی اللہ تعَالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم

اِجابت نے جُھک کر گلے سے لگایا
بڑھی ناز سے جب دُعائے مُحَمَّد صَلَّی اللہ تعَالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم

اِجابت کا سہرا عنایت کا جوڑا
دُلہن بن کے نِکلی دُعائے مُحَمَّد صَلَّی اللہ تعَالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم

رضاؔ پُل سے اب وجد کرتے گزریے
کہ ہے رَبِّ سَلِّمْ صَدائے مُحَمَّد صَلَّی اللہ تعَالٰی عَلَیْہِ وسَلَّم

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(7)ہیں صف آراسب حور وملک اور غلماں خلد سجاتے ہیں

ہیں صَف آراسب حُورو ملک اور غِلماں خُلد سجاتے ہیں[۱]

ہیں صَف آرا سب حُور و ملک اور غِلماں خُلد سجاتے ہیں
اِک دھوم ہے عرشِ اعظم پر مہمان خُدا کے آتے ہیں

ہے آج فلک روشن روشن، ہیں تارے بھی جگمگ جگمگ
محبوب خُدا کے آتے ہیں محبوب خُدا کے آتے ہیں

قربان میں شان و عَظمت پر سَوئے ہیں چَین سے بستر پر
جبریلِ امیں حاضِر ہوکر مِعراج کا مُژدہ سناتے ہیں

مــــــــــــــدینہ

۱: دعوتِ اسلامی کے قِیام سے کئی برس قبل ایک مُشاعرے میں حصّہ لینے کے لئے اِس مصرعۂ طرح: "اِک دھوم ہے عرشِ اعظم پر مہمان خدا کے آتے ہیں" پر گرہ لگا کر چند اشعار موزوں کئے تھے۔ دعوتِ اسلامی کے معرضِ وجود میں آنے کے بعد کسی موقع پر ایک شاعر سے اصلاح کروائی تھی، اصلاح کے ساتھ ساتھ ان کی طرف سے بعض مصرعے بھی "چُست" کروائے گئے تھے۔ اپنی یادداشت کے مطابق اُن کے عطا کردہ مصرعے "جلی" کردیئے ہیں۔ سگِ مدینہ عُفی عنہ

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

جبریل امین بُراق لئے جنت سے زمیں پر آپہنچے
بارات فِرِشتوں کی آئی مِعراج کو دولہا جاتے ہیں

ہے خُلد کا جوڑا زَیبِ بدن رَحمت کا سجا سہرا سر پہ
کیا خوب سُہانا ہے منظر مِعراج کو دولہا جاتے ہیں

ہے خوب فَضامہکی مہکی چلتی ہے ہوا ٹھنڈی ٹھنڈی
ہر سَمت سماں ہے نورانی مِعراج کو دولہا جاتے ہیں

یہ عِزّ وجلال اللہ اللہ! اللہ اللہ! یہ اَوج وکمال اللہ اللہ! اللہ اللہ
یہ حُسن وجمال اللہ اللہ! اللہ اللہ! مِعراج کو دولہا جاتے ہیں

دیوانو! تصوُّر میں دیکھو! اَسرٰی کے دولہا کا جلوہ
جُھرمٹ میں ملائک لیکر انہیں مِعراج کا دولہا بناتے ہیں

اقصٰی میں سُواری جب پہنچی جبریل نے بڑھ کے کہی تکبیر
نبیوں کی امامت اب بڑھ کر سلطانِ جہاں فرماتے ہیں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

وہ کیسا حسیں منظر ہوگا جب دولہا بنا سرور ہوگا

عُشاق تصوّر کرکر کے بس روتے ہی رہ جاتے ہیں

یہ شاہ نے پائی سعادت ہے خالق نے عطا کی زیارت ہے

جب ایک تجلّی پڑتی ہے موسیٰ تو غش کھا جاتے ہیں

جبریل ٹھہر کر سِدرہ پر بولے جو بڑھے ہم ایک قدم

جل جائیں گے سارے بال و پَر اب ہم تو یہیں رہ جاتے ہیں

اللہ کی رَحمت سے سرور جا پہنچے دَنا کی منزل پر

اللہ کا جلوہ بھی دیکھا دیدار کی لذّت پاتے ہیں

مِعراج کی شب تو یاد رکھا پھر حشر میں کیسے بھولیں گے

عطؔار اِسی اُمید پہ ہم دن اپنے گزارے جاتے ہیں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(8)جو مدینے کے تصور میں جیا کرتے ہیں

جو مدینے کے تصوُّر میں جِیا کرتے ھیں

جو مدینے کے تصوُّر میں جِیا کرتے ہیں
ہر جگہ لطف مدینے کا لیا کرتے ہیں

عشقِ سَروَر میں جو ہستی کو فنا کرتے ہیں
بھید الفت کے فَقَط اُن پہ کُھلا کرتے ہیں

مال و دولت کی دعا ہم نہ خدا کرتے ہیں
ہم تو مرنے کی مدینے میں دعا کرتے ہیں

آگ دوزخ کی جلا ہی نہیں سکتی ان کو
عشق کی آگ میں دل جن کے جَلا کرتے ہیں

دُرِّ نایاب بلاشک ہیں وہ ہیرے انمول
اشک آقا کی جو یادوں میں بہا کرتے ہیں

درد و آلام میں تسکین انہیں ملتی ہے
نام انکا جو مصیبت میں لیا کرتے ہیں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

تُو سلام اُن سے درِ پاک پہ جا کر کہنا
التجا تجھ سے ہم اے بادِ صبا کرتے ہیں

کیوں پِھریں شوق میں ہم مال کے مارے مارے
ہم تو سرکار کے ٹکڑوں پہ پلا کرتے ہیں

سنّتوں کی وہ بنے رہتے ہیں ہر دم تصویر
جام جو ان کی محبّت کا پیا کرتے ہیں

سنّتوں کے اے مبلّغ! ہو مبارک تجھ کو
تجھ سے سرکار بڑا پیار کیا کرتے ہیں

آپ کی گلیوں کے کتّوں پہ تصدُّق جاؤں
کہ مدینے کے وہ کوچوں میں پِھرا کرتے ہیں

سُن لو! نقصان ہی ہوتا ہے بالآخر ان کو
نفس کے واسطے غصّہ جو کیا کرتے ہیں

بالیقیں ایسے مسلمان ہیں بے حد نادان
جو کہ رنگینیِ دنیا پہ مرا کرتے ہیں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

چاند سورج کا مُقدّر بھی تو دیکھو اکثر
گُنْبدِ خَضْرا کے نظّارے کیا کرتے ہیں

جِھلملاتے ہوئے تاروں کی بھی قسمت ہے خوب
گُنْبدِ خَضْرا کے نظّارے کیا کرتے ہیں

مسجدِ نَبوی کے پُر نور مَنارے ہر دم
گُنْبدِ خَضْرا کے نظّارے کیا کرتے ہیں

جھوم کر آتے ہیں بارِش لئے بادَل جب بھی
گُنْبدِ خَضْرا کے نظّارے کیا کرتے ہیں

بامقدّر ہیں مدینے کے کبوتر بے شک
گُنْبدِ خَضْرا کے نظّارے کیا کرتے ہیں

رشک عطّار کو ان ذرّوں پر آتا ہے جو
ان کے نَعْلَین کے تلووں سے لگا کرتے ہیں

قابلِ رشک ہیں عطّار وہ قسمت والے
دَفْن جو بیٹھے مدینے میں ہُوا کرتے ہیں

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

(10)پھر گنبد خضراء کی فضاؤں میں بلالو

پھر گُنْبدِ خَضْرا کی فضاؤ ں میں بُلالو

پھر گُنْبدِ خَضْرا کی فضاؤں میں بُلالو
سرکار بُلا کر مجھے قدموں سے لگالو

قدموں سے لگا کر مجھے دیوانہ بنالو
دنیا کی مَحَبَّت کو مِرے دل سے نکالو

گو خوار و گنہگار ہوں جیسا ہوں تمہارا
سرکار! سَنبھالو مجھے سرکار سَنبھالو

صَدْقہ مجھے سرکار نواسوں کا عطا ہو
اَغیار کے ٹکڑوں سے شَہَنْشاہ بچالو

یاشاہِ مدینہ مِری اِمداد کو آؤ
آفات و بَلِیّات کے پنجوں سے نکالو

طُوفان کی موجوں میں جہاز اپنا گِھرا ہے
سرکار! بچالو اسے سرکار! بچالو

سرکار! مِرے خون کا پیاسا ہوا دشمن
شہزادوں کا صَدْقہ مجھے دشمن سے بچالو

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.

اُوجڑ ہوئی جاتی ہے مِری زِیْسْت کی بستی
ہو جائے گی آباد نَظَر لُطف کی ڈالو

وِیران ہوا جاتا ہے خُوشیوں کا گُلستاں
اِس اُجڑے چمن پر بھی نِگَہ لُطف کی ڈالو

دم توڑنے والا ہے گناہوں کا مریض اب
اے جانِ مَسیحا! اِسے تم آ کے بچالو

مرنے کا شَرَف اب تو مدینے میں عطا ہو
دردر کی مجھے ٹھوکروں سے شاہ بچالو

مدفن ہو عطا بیٹھے مدینے کی گلی میں
لِلّٰہ پڑوسی مجھے جنّت میں بنا لو

کھینچے لئے جاتے ہیں جہنَّم کو ملائک
اے شافِعِ مَحشَر پئے شَیْخَین بچالو

فُرقت میں تڑپتے ہیں جو مِسکین بچارے
اَسباب عطا کر کے انہیں در پہ بُلالو

مَحْبُوبِ خدا! سر پہ اَجَل آ کے کھڑی ہے
شیطان سے عطّار کا ایمان بچالو

Please purchase 'e-PDF Converter and Creator' on http://www.e-pdfconverter.com to remove this message.